

<p>۴۱ غل برآمدین علیہ السلام با زور و سبیل رسول صفتین و خدین آتاپو کیوں کیوں نہ ظلم کو دیکھیں</p>	<p>۴۲ کوئی آگیا تھا کہ تیرے لڑنے آئے گا اگر سید سرکار کا لالہ اور کسی شمشیر کا آفاق میں تیرے گور لاکھوں بن پر ہونے میں حال</p>	<p>۴۳ کہ جسے چاہو خبردار چلے نہ چھو گدڑی ہونے کا تم تارا اقبال ماننے میں سدا</p>
<p>۴۴ غم سے سینے میں کلویہ و بنا لاکھوگا دل کو شیر نے کس طرح بنھا لاکھو</p>	<p>۴۵ آمد آمد ہر بہادر کی خبر دار رہو شیر آتا ہی ذرا نہر سے ہشیار رہو</p>	<p>۴۶ بی بیان غم میں علمدگر جی کھوئی ہاں عباس علی اکتی بہن فخر رقی میں</p>
<p>۴۷ دوزخ کی آگ ان دنوں کی طرح موت مانتی کیوں کہ جس کی موت مانتی کیوں کہ جس کی موت مانتی</p>	<p>۴۸ ہر علم زور کیا کہ ہر علم زور کیا کہ ہر علم زور کیا کہ ہر علم زور کیا کہ</p>	<p>۴۹ ہاں وہی علی تانی ہاں وہی علی تانی ہاں وہی علی تانی ہاں وہی علی تانی</p>
<p>۵۰ ہوجی جنگ پس اب ختم لڑائی سمجھو لشکر سبط پیر کی صفائی سمجھو</p>	<p>۵۱ جو بہادر میں لو اوڑھ کر گٹھے جاؤ تین تین گھنٹوں میں ہو کر تھکے چلے جاؤ تین</p>	<p>۵۲ میرے سید مرے مظلوم مسافر جانے جانے جانے جانے جانے جانے</p>
<p>۵۳ کوئی آگیا تھا کہ کتنے ہو جاویں کتنے ہو جاویں کتنے ہو جاویں</p>	<p>۵۴ متفرد ہوا اس کو شکر و شہی کہا جاوے اور دن کی طوری طوری</p>	<p>۵۵ ایک سبھی جاوے ایک سبھی جاوے ایک سبھی جاوے ایک سبھی جاوے</p>
<p>۵۶ یہ تو سچ ہو کہ صابر و شاکر حسین پر علمدار ہوا اٹکل تو آفرین</p>	<p>۵۷ شہ کا کیا حال ہو کہ تیرے گور لاکھوں بن پر ہونے میں حال</p>	<p>۵۸ کوئی بھی آوے کوئی بھی آوے کوئی بھی آوے کوئی بھی آوے</p>

MarsiyaMarsiya
www.emarsiya.com

MarsiyaMarsiya
www.emarsiya.com

اطلاع ہر قسم کے نامی و نامی ہونے مراد موجود ہیں شہد الحدیث صحت تارکت لکھنؤ محلہ درگاہ سردار داغ

<p>۱۱۱ کیا کہیں حالت تبتیابی سلطان اشک آنکھوں کے دروان میں کراہے ہو آتش میں بجائی ہو بل کھلے صدمہ مری مانتی تری قوت نہیں ہو</p>	<p>۱۱۲ حال اولی کا کہیں کیا کہیں تاملان شک آنکھوں کی تھی تھی تھی تھی روبرو جلانی تھی تھی تھی تھی کچھ پر جان تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۱۳ کرتا تھا باک لٹا ہوا وہ طفل صغیر کچھ بھی چلو یا کچھ نہ چلے کرتا تھا باک لٹا ہوا وہ طفل صغیر کچھ بھی چلو یا کچھ نہ چلے</p>
<p>بکیسی سبط پیہر یہ فدا ہوتی ہے روح مظلوم کی قابی ہے جہا ہوتی ہے</p>	<p>آپ کے دم سے ہر جینے کا سہارا اسی چھاپا میں دور روز کی مارا مجھ کو</p>	<p>آپ سبط پیہر یہ فدا ہوتی ہے ہم بھی بھیا علی صغیر یہ فدا ہوتی ہے</p>
<p>۱۱۴ آفری تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۱۵ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۱۶ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>بکیسی چھاپی ہوئی دونوں چہرے ایک چھوٹا سا لڑکا تھا اور ایک خیر بھی</p>	<p>بھرفوں گھاٹ یہ دریا بہا دینگے ہم آج پانی کے لیے جان لڑا دینگے ہم</p>	<p>سلسلہ صبر کا ہاتھوں نہ کھوٹنا یہ وصیت ہے کہ چلا کے نہ روٹنا</p>
<p>۱۱۷ وہ چاہتا تھا تھا تھا تھا تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۱۸ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۱۹ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>داغ امان کو جہاڑی کا دکھا رہا جگہ اس میں تھی تھی تھی تھی</p>	<p>ہم نے غم سفر فلک کیا ہے بیٹا تلو ہنر کی غلامی میں یہ ہے بیٹا</p>	<p>قل تھارا ٹون میں ہر گشتہ جگہ تھی کوئی سینہ کوئی نہ لگو کوئی میر تھی</p>

Marsiya Marsiya
 www.emarsiya.com

۱۰۰
عوض کی غنیمت سے عیاں جاوید ہم
اب کب کو نہ دروان موتاں حکم
بہاوت پھیلانے کے یہ غلامی

۱۰۱
قدر اندازوں کی زبان کیسا
تیرے طور سے جو گلشن میں
کب کی تیروں کی ہوا جاوید ہم

۱۰۲
ابو کا کل بھی حسین اور مسرور
تو کبھی کبھی کبھی کبھی
تو کبھی کبھی کبھی کبھی

۱۰۳
ہم بھی اس غم میں کی دم بہن بھائی
اور پھر بھائی کی گانہ میں قربان بھائی

۱۰۴
تم نہ ہاروں ہوا کیلے نہ ظفر پاؤ گے
دھالیں بھروں گا جو عیاں کا سر لادو گے

۱۰۵
میں نے تاپوڑی جون شیر کھڑی جھوٹی
دبیدم قبضہ شیریں علی چوٹی

۱۰۶
بہاوت کی منشا فریب
بہاوت کی منشا فریب
بہاوت کی منشا فریب

۱۰۷
بہاوت کی منشا فریب
بہاوت کی منشا فریب
بہاوت کی منشا فریب

۱۰۸
بہاوت کی منشا فریب
بہاوت کی منشا فریب
بہاوت کی منشا فریب

۱۰۹
غم ہے کیا جسم اگر خون میں ہو گا
تیغ آ کر گی تو شیریں بر ہو گا

۱۱۰
برہمن چار آئینہ تھوکتھوں میں رہیں
دھنیں کیا تھیں کہ فولاد کی یواریں تھیں

۱۱۱
عجب کہ تھانہ ید اللہ سر کم غازی کا
دبیدم آگہری بڑھتا تھا قدم غازی کا

۱۱۲
کے یہ بھائی بوجھانی سے گھارا رو
تو کبھی کبھی کبھی کبھی

۱۱۳
تاکمان آنظر فتح کا علم
کیا کہوں دیر بیاہر سلطان

۱۱۴
رہنما اس شان پوچھا تھا ید اللہ کا
تو کبھی کبھی کبھی کبھی

۱۱۵
کہہ دیا سب کے کیوں فوج صفا رہو
تاہد دیا نہ پرہہ کا گنہ اراہو

۱۱۶
نظر غیظا جدہ شیر کی کیسا پٹری
ہوا دشمن کو یہ معلوم کہ تلوار پٹری

۱۱۷
تیغ بجلی ہے تو صہرہ میرا تازی
سامنوں کے جسے دعوتہ جاننا تازی

۱۲۱
 لکھے ہیں جان مازی جو تیرے ہونے کا
 ایک لمحہ میں تو یہ سب کچھ لگا سیکھتا ہے
 جا بجا تیری صورتوں میں تیرے ہونے کا

۱۲۲
 جیسے تیرا جو کچھ مازی میں حضرت کا کلام
 نہ تو کب آج کے اقبال سے ہو چکا ہو
 کہ تیرے دو کا محل نہیں جانتا وہ اہم

۱۲۳
 لڑتا ہے کسی سے وہ دولا کو جو ان میں
 اس کی جہتوں میں کچھ نہیں ہے خون میں
 اسو اخیل کے روئے کوئی تھی اوقفا
 تیغ شانی لگی تھی جو ان سے جہا

۱۲۴
 گھاٹ جو رو ہو تھے وہ چلے جاتے تھے
 صورت موج عدو بھاگ چلے جاتے تھے

۱۲۵
 گو کہ لاکھوں تم آرمین یہ کیا ہوتا ہے
 پانی لاتا ہوں اگر فضل خدا ہوتا ہے

۱۲۶
 کہتے تھے غم نہیں کچھ خون بدن سے
 اور خدا شک سیکھنے کی سلا رہ جا

۱۲۷
 منتظبت تھی کہ کہ سنبھالا حال
 ایک ہی ضرب میں آؤ اور سکا کر ڈالا
 گزراوس ماہ کا تھا شکہ کین کا بال
 دو بدو اواز سکا پھر کوئی اور والا

۱۲۸
 لکھے یہ شیر سار دین آبا و جوی
 کشا پانی سے بھی باندھ کر کاڑھی
 لکھے یہ شیر سار دین آبا و جوی
 کشا پانی سے بھی باندھ کر کاڑھی

۱۲۹
 کہتے تھے کہ کتنے کا نہیں غم تیار
 کہتے تھے کہ کتنے کا نہیں غم تیار
 کہتے تھے کہ کتنے کا نہیں غم تیار
 کہتے تھے کہ کتنے کا نہیں غم تیار

۱۳۰
 یا تو تھا فرج کو سائل صفا رو کیا
 ایک بیک شیر نے دریا کا کنار رو کیا

۱۳۱
 دیکھ کر پانی کو وہ ہمیشہ کو تر کرتا تھا
 رخ جیسا ہے پھر میرے نظر کرتا تھا

۱۳۲
 ہونے کے منظر فرس تیرے قدم کو رو کا
 مشک کی امتون میں گرسے علم کو رو کا

۱۳۳
 اسی تیری ہی عیب سے حضرت کی صلہ
 اسی تیری ہی عیب سے حضرت کی صلہ
 اسی تیری ہی عیب سے حضرت کی صلہ
 اسی تیری ہی عیب سے حضرت کی صلہ

۱۳۴
 اسی تیری ہی عیب سے حضرت کی صلہ
 اسی تیری ہی عیب سے حضرت کی صلہ
 اسی تیری ہی عیب سے حضرت کی صلہ
 اسی تیری ہی عیب سے حضرت کی صلہ

۱۳۵
 کیا تیرے کو انشا آرا ایک فرج میں
 کیا تیرے کو انشا آرا ایک فرج میں
 کیا تیرے کو انشا آرا ایک فرج میں
 کیا تیرے کو انشا آرا ایک فرج میں

۱۳۶
 سہا کبیر ایسے میں پھٹا جاتا ہے
 تم اور صبر ہوتے ہو یان زور گھٹا جاتا ہے

۱۳۷
 بارش تیرے ہونے کی غازی
 برصیان ملی تھی تیرے سر اور تیری

۱۳۸
 ہو کر بے دست مصیبت میں تیرے
 برصیان تھی تیرے سر اور تیری

۲۳
 آگیاں مشاقت آگے ترستے آگے لگا
 شک بھی محبت کی سینیہ بھی لگا
 پانی بھی بڑا گاؤں بھی جھاتی ہو گیا
 کھوپڑی سے شامی سے نیووارا

۲۴
 علیؑ اسلحہ سے پہلو میں پیرا
 اویں یہ آگے رست بریلیم جو لوہو میں پیرا
 شک سے نیو پیرا ترستے نہ توں چٹا
 اوس میں پانی توں نہ توں بے غازی کا جبارا

۲۵
 قوت بھری آگے توں نہ توں لگا لگا
 کھچا حسرت سے بیخ ایک امام ابرار
 عوض کی آگے میں نہ توں لگا لگا
 جہاں کھچا جبارا توں نہ توں لگا لگا

۲۶
 کیلے یا شیر خدا شہر کا مددگار گرا
 غل پڑا خاک پہ کھوڑی سے علمدار گرا

۲۷
 طوطی کھنڈی کھنڈی جو ترالی کی ہو آتی ہے
 دمبہم ہائے سیکھنے کی صدا آتی ہے

۲۸
 سبکو یہ حال مرآپ سناؤ بیچے گا
 اور چھدی مشک سیکھنے کو دکھاؤ بیچے گا

۲۹
 شہنشاہی کے گئے شاہ وہ جان
 غازی تیرے یک کہ پورا کر رہا جان
 کہا زینت کے پیرا پیرا آہ وہ خان
 کہ پیرا پیرا پیرا پیرا پیرا پیرا

۳۰
 شہنشاہی کے گئے شاہ وہ جان
 غازی تیرے یک کہ پورا کر رہا جان
 کہا زینت کے پیرا پیرا آہ وہ خان
 کہ پیرا پیرا پیرا پیرا پیرا پیرا

۳۱
 ادا تھا وہ مجھے ایسے پیرا پیرا
 آگے میں نہ توں لگا لگا
 جہاں کھچا جبارا توں نہ توں لگا لگا

۳۲
 زخمی ل ہو گیا جینا مراد شوار ہوا
 اب حسین ابن علی بکسوں بے یار ہوا

۳۳
 کبھی آقا کے گئے ہاتوں کی بو سو گھٹا
 کبھی محمدؐ قدر ہو پھر کہ رکھ کے لہو سو گھٹا

۳۴
 جسم سے کسی ہو کس طرح ہو عقلم کروں
 ہاتھ لو کٹ گئی کہن ہاتھوں سے تسلیم کروں

۳۵
 لکھے یہ سب کچھ کہ جانے کون
 ہاتھوں میں تیغ تھی اور کونوں میں علم تھی
 لاش جہاں کی تھی بھاری ناگاہ
 کھوپڑی میں کونوں کی تھی تیار

۳۶
 پیرا پیرا پیرا پیرا پیرا پیرا
 پیرا پیرا پیرا پیرا پیرا پیرا
 پیرا پیرا پیرا پیرا پیرا پیرا

۳۷
 جی کہتا تھا یہ سب کا وہ شہنشاہی
 اتوں میں موت کی غلام کو بھی اتنی
 آکھیں جی پیرا پیرا پیرا پیرا
 شاہ جبارا توں نہ توں لگا لگا

۳۸
 خاک پڑا توں کونوں کے لہو جاری ہے
 متصل انجام سے خوش طاری ہے

۳۹
 بھائی اوٹھو یہ گرفتار میں حاضر ہے
 چونکو عباس یہ آوارہ وطن حاضر ہے

۴۰
 چھلکے کیوں ہو کہ صد میں جاری ہے
 اتنی آواز علی کی کہ سدھار عباس

۱۱۳
دنی و دینی امور میں جو مالوں کا قیاس ہے
یا علمی اور فنی کے لئے جو مومنین کو فورا
یا دین میں سرفراز کرنے کو اس کا قیاس
یا علم اور فنی میں جو مومنین کے لئے ہے

دوسری یہی ہے کہ آپ کا دل بند ہو
اسکی آنکھ سے مین میں مراد زندہ ہو یہ

۱۱۴
ہرگز نہ ہو کہ مومنین کے لئے قیاس ہے
یا علمی اور فنی میں جو مومنین کے لئے ہے
یا دین میں سرفراز کرنے کو اس کا قیاس
یا علم اور فنی میں جو مومنین کے لئے ہے

۱۱۵
اسی بنا سے کہ جو ہو وہ جلاتا جاو
پس خداوں میں سمجھو آقا جاو

۱۱۶
تو مومنین کا مومنین قیاس ہے
یا علمی اور فنی میں جو مومنین کے لئے ہے
یا دین میں سرفراز کرنے کو اس کا قیاس
یا علم اور فنی میں جو مومنین کے لئے ہے

یانی بھی اس لئے کہ مومنین کو فورا
یا علمی اور فنی میں جو مومنین کے لئے ہے
یا دین میں سرفراز کرنے کو اس کا قیاس
یا علم اور فنی میں جو مومنین کے لئے ہے

اور اس کے تمام میں ہے بن بے دریا
یا علمی اور فنی میں جو مومنین کے لئے ہے
یا دین میں سرفراز کرنے کو اس کا قیاس
یا علم اور فنی میں جو مومنین کے لئے ہے

